سوال

(178) مخلوط مال میں زکوٰۃ ہے یا نہیں۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرح متین اس مسئلہ میں کہ مال مخلوط مال طیب ہے، یا خبیث اور مال مخلوط میں زکوٰۃ فرض ہے یا نہیں؟ اور ایسے مال سے اگر زکوٰۃ دی جائے، تو ادا ہوگی یا نہ؟ اور فقراء مساکین وغیرہ مصارف زکوٰۃ کو اس کا لینا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

مال مخلوط نہ طیب ہے، نہ خبیث بلکہ مشتبہ ہے، زکوٰۃ مخلوط مال کی دینی چاہیے۔ (حررہ عبد الجبار بن عبد اللہ الغزنوی عفاء اللہ عنهما) (فتاویٰ غزنویہ ص ۱۱۳ جلد نمبر ۱)

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 7 ص 296

محدث فتویٰ